فیمنسٹ اشتراک

اصول و طریقۂ کار

سریلاتھا باٹلی والا

crea

crea

کسی بھی اتحاد کو کیا چیز منصفانہ، جمہوری اور فیمینسٹ بناتی ہے؟

فہرست مضامین

فیمینسٹ اشتراک

تعارف 4

کیس اسٹڈی 10

اُبھر کر آنے والے اصول اور طریقۂ کار

1. فیمینسٹ اتحادوں کی تشکیل و تعمیر کرنا 16
2. فیمینسٹ اتحادوں کو قائم و دائم رکھنا 26
3. تناؤ کی کیفیت اور چیلنجز سے نکلنا 44

اشتراک کا مفہوم

سماجی انصاف کی دنیا میں اتحاد اور رابطوں کی کوئی کمی نہیں ہے، لیکن اکثر ان اتحادیوں کے پاس غیر مساوی طاقت اور آواز ہوتی ہے۔ فیمینسٹ اتحادوں کو مساوی آواز، نمائندگی اور سب کے لیے طاقت / اختیار کی جدوجہد کے طور پر سمجھنا چاہیے - اور جہاں تمام اتحادیوں کے کردار اور تعلقات ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔

فیمینسٹ اتحاد (Feminist Alliance) حقوقِ نسواں کے لیے کوشاں افراد، تنظیموں اور تحریکوں، یا حقوقِ نسواں سے متعلق تبدیلی کے ایجنڈوں کی فعال طور پر حمایت کرنے والی دیگر سماجی انصاف کی تنظیموں اور تحریکوں کے درمیان تعلقات کا نام ہے۔

تعارف

آج کل کے حالات میں انسانی حقوق، صنفی مساوات، LGBTQI حقوق، تولیدی اور جنسی حقوق، اور عام طور پر ترقی پسند سماجی انصاف کے ایجنڈے کے خلاف عالمی رد عمل کے پیش نظر حقوق نسواں پر مبنی تحریکوں کے درمیان اتحاد کو مضبوط کرنے کی اہمیت اور ضرورت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ لیکن ایسے اتحاد نہ تو اتنے وسیع ہیں اور نہ اتنے مضبوط ہیں جتنے کہ عالمی، علاقائی یا مقامی سطح پر ہو سکتے ہیں یا ہونے چاہیے۔ اس کی ایک وجہ بہت سے اتحادوں کا ایک آلہ کار کا کردار ادا کرنا ہے -یعنی، جہاں ایک غالب (اور عام طور پر وسائل سے لیس) تنظیم دوسری تنظیموں کو کسی خاص وجہ یا مسئلے کے لیے متحرک کرتی ہے، تاکہ اس مسئلے کو زیادہ معتبر سمجھا جائے یا اسے تحریک کی شکل دی جا سکے۔ اس طرح کی تنظیمیں اکثر وسائل، پالیسی کی جگہوں تک رسائی، محل وقوع اور دیگر عوامل پر مبنی اندرونی طاقت کے غیر متوازن ہونے سے دوچار ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے بیشتر اراکین کی ترجیحات اور مفادات دب جاتے ہیں۔

اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتحادوں کو مساوی، جمہوری اور زیادہ پائیدار کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ یہ سوال حقوقِ نسواں کی تنظیموں کے تناظر میں زیادہ اہمیت رکھتے ہے، جہاں یہ واضح نہیں ہے کہ کسی اتحاد کو تشکیل دینے اور اس کو برقرار رکھنے کا کیا طریقہ ہو جو حقوق نسواں کے اصولوں کی عکاسی کرتا ہو۔ حقوق نسواں کے بہت سے شمالی اور جنوبی اتحاد محض شمالی آوازوں، ترجیحات اور نقطہ ہائے نظر کے غلبے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہاں تک کہ جنوب میں بھی، خواہ علاقائی سطح پر ہو یا قومی سطح پر، اکثر اندرونی طاقت کا غیر متوازن ہونا ایک حقیقت ہے۔یہاں بھی وہی وسائل، رسائی، اثر و رسوخ، یا شہری، دیہی محل وقوع وجوہات بنتے ہیں، جو کہ جنوبی اتحادوں میں

فیمنسٹ اشتراک (Feminist Allyship) ان مخصوص اصولوں اور طریقوں کے بارے میں ہے جو ہمارے ایک فیمنسٹ اتحادی بننے کے عمل کی رہبری کرتے ہیں، جن پر منفرد طور پر فیمنزم کی چھاپ ہوتی ہے، تاکہ ہم اتحادی ہونے کے فیمنسٹ طریقے پر کاربند ہوں۔

ایک غیر تسلیم شدہ حقیقت ہیں۔ نتیجاً، اس بے آہنگی کی وجہ سے، منصفانہ، جامع اور مربوط طریقے سے کام کرنے کی ان کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، اور وہ اندرونی طور پر ان اقدار اور سیاست پر عمل کرنے سے قاصر رہتے ہیں، جن کی خارجی دنیا میں وہ بڑی مضبوطی سے وکالت کرتے ہیں۔

ایک بنیادی وجہ ہماری اس بارے میں کم فہمی ہے کہ فیمنسٹ اتحاد کا مطلب کیا ہے: دوسری تنظیموں اور تحریکوں کے ساتھ اشتراک کا فیمنسٹ طریقہ کیا ہے، یا ایک اچھا فیمنسٹ اتحادی ہونے کا کیا مطلب ہے؟ "شراکت دار" اور "شراکت داری" جیسی اصطلاحات اور "اتحادی"، "نیٹ ورک"، "اتحاد" وغیرہ کو ایک دوسرے کی جگہ استعمال کیے جانے سے معاملہ مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے۔

CREA کی تاریخ رہی ہے کہ اس نے "نظریاتی دھندلے پن کو صاف کرنے کے لیے"[1] وسائل فراہم کیے ہیں، اور اہم مسائل پر جنوبی نقطہ نظر کی تشکیل کی ہے، اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے فیمنسٹ اتحاد کے غیر مانوس علاقے کی سیر اور اس کے لئے کچھ رہنما اصول تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کام کا آغاز CREA کے سب سے پرانے اتحادوں یعنی کی ہندوستان، جنوبی ایشیا اور دنیا بھر میں جنسی کارکنوں کی تنظیموں اور تحریکوں کے ساتھ اس کی شراکت داری کے گہرے مطالعے سے کیا گیا۔ ہمارا ماننا تھا کہ اس اتحاد میں شامل متعدد کرداروں کے تجربے اور معلومات کا تجزیہ ان اصولوں کے اولین اظہار میں مفید ثابت ہوگا جو کہ فیمنسٹ اشتراک کی بنیاد ہیں۔

[1] مثال کے طور پر دیکھیں، ''فیمنسٹ لیڈرشپ فار سوشل ٹرانسفاریشن'' (سماجی تبدیلی کے لیے فیمنسٹ قیادت)، -http://www.creaworld.org/publications/feminist-leadership
social-transformation-clearing-conceptual-cloud-٢٠١١-٠، ''آل اباؤٹ پاور''، //:https
reconference.creaworld.org/all-about-power/، ''آل اباؤٹ موومنٹ''، //:https
creaworld.org/wp-content/uploads/٢٠٢٠/١٢/All-About-Movements_Web.pdf، وغیرہ

کیس اسٹڈی

فیمینسٹ اشتراک کیا ہے اور اس پر عمل کے رہنما اصول کیا ہونے چاہیے؟ اس سلسلے میں فہم کی بے حد کمی ہے۔ عمل سے نظریے کی تشکیل اس خلا کو پر کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اس لیے CREA نے جنوبی ایشیا اور دنیا بھر میں جنسی کارکنوں کی تنظیموں اور تحریکوں کے ساتھ اپنے تقریباً ۲۰ سالہ تعلقات کا گہرائی سے مطالعہ کیا۔

فیمنسٹ اشتراک کیس اسٹڈی کے شرکاء

- کینین سیکس ورکرز الائنس (KESWA) کیسوا
- (AINSW) اے آئی این ایس ڈبلیو
  آل انڈیا نیٹ ورک آف سیکس ورکرز
- (SWIFA) سویفا
  سیکس ورکرز انکلوسیو فیمینسٹ الائنس
- (UNESO) یونیسو
  یوگانڈن نیٹ ورک آف سیکس ورکرز
- کینین سیکس ورکرز الائنس (VAMP) ویمپ
- (UHAI-EASHRI) اوہائی-ایشری
  ایسٹ افریقن سیکسول ہیلتھ اینڈ رائٹس انیشیٹیو
- (CREA) کریا
  کریٹینگ ریسورسیز فار ایمپاورمنٹ ان ایکشن
- (IWRAW-AP) آئی ڈبلیو آر اے ڈبلیو - اے پی
  انٹرنیشنل ویمنس رائٹس ایکشن واچ - ایشیا پیسیفک
- انفرادی علی شخصیات

ہم نے سنہ 2021 کے آخر میں CREA اور جنسی کارکنوں کے پرانے اشتراک کی کیس اسٹڈی شروع کی۔ جس کیلئے پہلے جنسی کارکنوں کی ان تنظیموں اور نیٹ ورکوں اور انفرادی اور تنظیمی اتحادیوں کی فہرست تیار کی گئی، جن کے ساتھ CREA نے کام کیا تھا۔ اس کے بعد سوالات کا ایک مجموعہ تیار کیا گیا، جن سے یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ مختلف ممبران کو اتحاد کی طرف کس چیز نے راغب کیا؟ لمبی مدت تک ان کے تعلقات کیسے برقرار رہے؟ اور اس دوران میں انہیں کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا؟[2] انٹرویو کے ذریعے معلومات اکٹھا کرنے کے لیے CREA کے عملے پر مشتمل ایک چھوٹی ریسرچ ٹیم تشکیل دی گئی۔

ہر گروپ کے اندر اہم معلومات دہندگان کی شناخت کی گئی، اور 2021 کے آخر اور 2022 کے اوائل کے دوران انٹرویوز کیے گئے۔ بیس ممکنہ معلومات دہندگان میں سے کل انیس کا انٹرویو لیا گیا، جو جنسی کارکنوں کے سات عالمی، علاقائی اور قومی نیٹ ورکوں/تنظیموں کی نمائندگی کرتے تھے۔ ان میں عطیہ کرنے والی اور ایڈووکیسی کرنے والی تنظیموں کے اتحادیوں کے ساتھ ساتھ CREA ٹیم کے وہ ارکان بھی شامل تھے جنہوں نے اس کام کو شروع کیا تھا اور اسے مستحکم بنایا تھا۔ انٹرویوز سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ کیا گیا اور ۲۰۲۳ میں کیس اسٹڈی کے نتائج کی ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی گئی۔ ذیل میں پیش کردہ فیمینسٹ اشتراک کے اصولوں اور طریقہِ کاروں کو اس تفصیلی تجزیہ سے چھان کر نکالا گیا ہے۔ مکمل کیس اسٹڈی رپورٹ، انٹرویو کے سوالات اور کیس اسٹڈی کے شرکاء کی فہرست، CREA کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔

---

[2] جنسی کارکنوں کے نمائندوں، CREA ٹیم کے اراکین، اور بیرونی اتحادیوں سے پوچھے گئے سوالات مکمل کیس اسٹڈی رپورٹ کے ضمیمہ (ii) میں دستیاب ہیں۔

کیس اسٹڈی سے حاصل ہونے والے تانیثی اشتراک کے اصول اور طرز عمل:

ہماری کیس اسٹڈی سے فیمنسٹ اشتراک کے جو بنیادی اصول ابھر کر سامنے آئے، اور ہر اصول کو ہم جس طرح ٹھوس طریقۂ کار میں تبدیل کر سکتے ہیں، ہم نے اس کا لبِ لباب یہاں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں ادراک ہے کہ یہ اصول ایک این جی او (NGO) قسم کی تنظیم (CREA) اور بڑی حد تک نچلی سطح کی تحریکوں اور تحریک پر مبنی نیٹ ورکوں کے درمیان اشتراک کے تناظر میں سامنے آئے ہیں۔ لہٰذا ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ یہ اصول تمام اتحادوں یا اتحاد کے خواہاں اداروں کے لیے یکساں طور پر درست ثابت ہوں گے، یا یہ کہ وہ حتمی اور جامع ہیں۔ تاہم، وہ فیمنسٹ اشتراک کے بنیادی اصولوں اور طرز ہائے عمل کو زیادہ وسیع پیمانے پر وضع کرنے کے لیے ایک مفید نقطہ آغاز فراہم کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہمیں اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے، اور در حقیقت یہ آغازِ سفر ہے۔ ہم سب لوگوں کو اس بنیاد پر عمارت کھڑی کرنے اور اس عمارت کو مستحکم بنانے کے عمل میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ مزید برآں، ہمیں فخر ہے کہ یہ ایک جنوبی فریم ورک ہے، جو بنیادی طور پر جنوب میں قائم تنظیموں، تحریکوں اور افراد کے تجربات سے تیار کیا گیا ہے۔

فیمنسٹ اشتراک کے اصولوں اور طرز عمل کو کیس اسٹڈی سے اخذ کرتے ہوئے، ہم نے ان کو درج ذیل تین الگ الگ اقسام میں درجہ بند کرنا مفید سمجھا:

ذیل میں ہم نے ہر قسم کے بنیادی اصولوں کو بیان کیا ہے اور ہر اصول سے ملحق کچھ اہم طریقۂ کاروں کا نقشہ کھینچا ہے، جو فیمنسٹ اشتراک کے ضمن میں اس اصول کی عملی شکلیں ہیں۔ یہ بات واضح رہے کہ ان اصولوں اور طرز عمل کو یہاں ترتیب وار پیش نہیں کیا گیا ہے، بلکہ انہیں منصفانہ، جامع، اور جمہوری فیمنسٹ اشتراکوں کی تشکیل کے لیے اہم جہتوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

فیمینسٹ اتحادوں کی
تشکیل و تعمیر کے اصول
اور طریقۂ کار

اصول

۱

ایک مشترکہ طویل مدتی تصور اور تبدیلی کا ایجنڈا بنائیں جسے تمام اتحادی اپنا سکیں

طریقۂ کار

کسی فوری موقع یا چیلنج کے گرد قلیل مدتی عارضی تعلقات کی بجائے طویل مدتی مشترکہ تصور اور تبدیلی کا ایجنڈا بنانے میں وقت لگائیں اور اس کا طریقِ کار تیار کریں۔ فیمنسٹ اشتراک کی تشکیل "ہم تو یہ کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ ہمارا ساتھ دیں گے؟" کے رویے کے ساتھ نہیں کی جا سکتی۔

بلکہ، ہمیں ایک ہمہ گیر میدان اور ایک ایسا جامع طریقِ کار تیار کرنا ہوگا، جو مختلف طاقتوں اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھتا ہو اور ان کی قدر کرتا ہو، فرق اور مماثلت دونوں کو بے خوفی سے جانچتا ہو، اور زبان، اصطلاحات، محل وقوع اور حقیقی تجربات جو مختلف اتحادی اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں، کے مسائل کا حل نکالتا ہو۔ اس سب کے بعد جو ایجنڈا سامنے آئے گا وہ صحیح معنوں میں مشترک ہوگا۔ اس پروسس کے دوران تعلقات کو مضبوط بنانے اور مل کر کام کرنے کی صلاحیت کو جانچنے کے لیے چھوٹے چھوٹے مشترکہ اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جب خارجی طاقتیں پوشیدہ اختلافات کو بے نقاب کریں گی تو تعلقات ٹوٹیں گے نہیں۔

اسے ایک یک وقتی پروسس کے طور پر بھی نہیں دیکھا جا سکتا ہے۔ بلکہ وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیتے رہنا اور جیسے جیسے مشترکہ اقدامات / کاروائیوں میں اضافہ ہو، اس کی ترتیب نو کرتے رہنا ضروری ہے۔ CREA اور سیکس ورکرز کے تناظر میں، یہ پروسس CREA اور سیکس ورکرز دونوں کی زیر انتظام جگہوں اور پروگراموں میں متعدد ملاقاتوں اور سوچ بچار کے بعد ہونے والی گفتگو کے ذریعے خود بخود انجام پایا۔

> مقولہ: 'یکجہتی اور حمایت یکساں نہیں ہیں۔ یکجہتی کا تجربہ کرنے کے لیے، ہمارے پاس مفادات، مشترکہ عقائد اور اہداف کا مجموعہ ہونا چاہیے، جس کے ارد گرد ہم متحد ہو سکیں، اور بہن چارے کی بنیاد رکھ سکیں۔ حمایت جتنی آسانی سے دی جاتی ہے، اتنی ہی آسانی سے واپس بھی لی جا سکتی ہے۔ یکجہتی کے لیے مستقل، اور مسلسل عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔' بیل ہوکس

اصول

۲

جہاں بھی ممکن ہو، ایک دوسرے کے ساتھ اور ایک دوسرے کے لیے کھلم کھلا طور پر حمایت کا اظہار کریں

طریقۂ کار

تانیثی اشتراک کا مطلب ٹھوس طریقوں سے یک جہتی کا مظاہرہ کرنا ہے... اس کا مطلب ایک دوسرے کی حمایت میں، خاص طور پر بحران کے وقت عوامی موقف اختیار کرنے پر آمادہ رہنا ہے۔ ہماری کیس اسٹڈی میں، سیکس ورکرز نے اس کی شناخت ایک اہم اصول اور عمل کے طور پر کی، کیونکہ حقوق نسواں کی چند تنظیمیں ہی سیکس ورکر کے حقوق کی کھلے طور پر حمایت کرنے کے لیے تیار تھیں۔ سیکس ورک کو جرم کا درجہ دیے جانے کے خلاف اور اسے ایک کام تسلیم کرنے کے سلسلے میں CREA کا واضح موقف، اسی طرح سیکس ورکر کے خلاف تشدد کو جنس کی بنیاد پر تشدد کے لازمی جزء کے طور پر تسلیم کرنے پر اس کا اصرار، CREA کے ساتھ جنسی کارکنوں کے اتحاد کی تشکیل اور انہیں برقرار رکھنے میں اہم عناصر کے طور پر کارفرما تھے۔

یہ اصول متعدد سیاق و سباق میں یکساں طور پر موزوں ہے: مثال کے طور پر، سیاہ فام خواتین کا سفید فام خواتین سے نسل پرستی اور نوآبادیاتی نظام کے خلاف عوامی موقف اختیار کرنے کا مطالبہ، یا فلسطینی خواتین کا یہودی حقوق نسواں کے علم برداروں سے اسرائیلی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کی مذمت کرنے کا مطالبہ۔

تاہم، ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ ایسے غیر معمولی حالات ہو سکتے ہیں جن میں عوامی موقف اختیار کرنا خطرناک، یا حکمت عملی کے لحاظ سے غیر دانشمندانہ ہو سکتا ہے۔ یہاں اہم بات اتحاد کے ہر رکن کے لیے یہ جاننا ہے کہ دوسرے ان کے ساتھ یکجہتی میں کھڑے ہیں، اور آخری حد تک کھل کر اس کا مظاہرہ کریں گے۔

> ''خواتین کی بہت سی تنظیمیں اور تحریکیں ہیں، لیکن CREA وہ پہلی تنظیم ہے جس نے سیکس ورکرز کو خواتین کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ CREA **نے کھلے عام خواتین کی حیثیت سے سیکس ورکرز کے چیلنجز اور مسائل کو سمجھا** ہے، ان کو قبول کیا ہے اور ان کے بارے میں بات کی ہے۔'' -AINSW

اصول

۳

اعتماد پیدا کریں، شفافیت پیدا کریں اور باہمی جواب دہی کو یقینی بنائیں

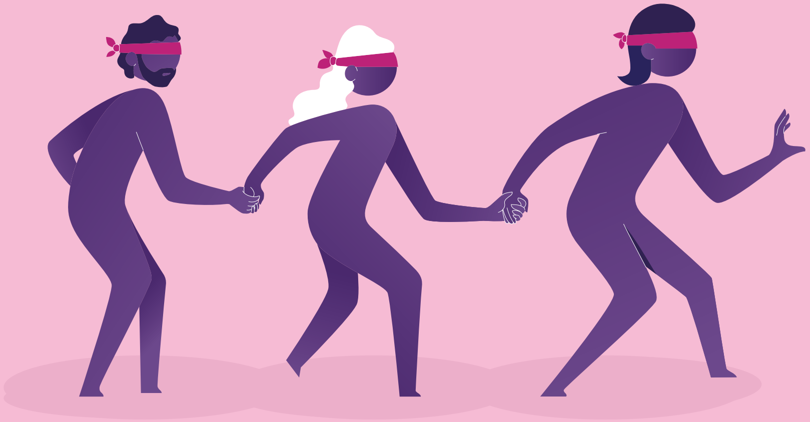

طریقۂ کار

اعتماد سازی: مندرجہ بالا تمام پروسس اعتماد سازی میں اہم رول ادا کرتے ہیں، لیکن فیمنسٹ اتحادوں میں اعتماد سازی جن طریقوں سے کی جاتی ہے ان میں ایسے عناصر شامل ہوتے ہیں جو ضروری نہیں کہ دوسرے اتحادوں میں بھی موجود ہو۔ مثال کے طور پر، مشترکہ ایجنڈے کے لیے رقم اور فنڈنگ کے بارے میں شفافیت، علم و معلومات کے لیے یکساں قدردانی کا مظاہرہ، زندگی کے حقیقی تجربات، تحریک کی طاقت، کمیونٹی پر مبنی شراکت داروں کی لوگوں کو متحرک کرنے کی صلاحیت، اور پیسے کی طاقت یا دیگر اختلافات کی بنیاد پر قائم مضمر درجہ بندیوں سے گریز فیمنسٹ اتحادوں کے لئے ضروری طرزِ عمل ہیں۔

شفافیت پر عمل ابتدائی اور طویل مدتی دونوں طرح کے اتحاد کی تشکیل کے پروسس میں نہایت ضروری ہے۔ شفافیت پر عمل کا مطلب ہے کہ ہر شریک کار اپنے ایجنڈے اور مقصد، اور (مالی اور دیگر) وسائل جو وہ اپنے ساتھ لا رہے ہیں، کے بارے میں شفافیت برتے، اور مشترکہ مسائل پر کسی بھی یا تمام کاموں کے بارے میں مستقل طور پر ایک دوسرے کو باخبر رکھے۔ مثال کے طور پر، -CREA سیکس ورکرز اشتراک کی کیس اسٹڈی کے معاملے میں زیادہ تر سیکس ورکرز کے نمائندوں نے اس کا انکشاف کیا کہ مالی وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی اور بین الاقوامی ایڈووکیسی اور فیمنسٹ نیٹ ورکوں تک اس کی رسائی بارے CREA کی شفافیت وہ عوامل تھے جنھوں نے ان کے اندر اعتماد پیدا کرنے میں اہم رول ادا کیا۔

یہ اقدامات در حقیقت فیمنسٹ اشتراک میں باہمی احتساب کی عملی شکل ہیں، جس کی اہمیت اتحاد کے تمام ارکان کے نزدیک مسلم ہے۔

> ”CREA شروع سے ہی ایک مضبوط پارٹنر رہی ہے اور **تسلسل سے اشتراک کے لیے کام کرتی رہی** ہے۔ اسی لیے ایک ایسی تنظیم کے طور پر ابھری ہے جس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے اور جس کے ساتھ اطمینان محسوس کیا جا سکتا ہے۔“ -SWIFA

اصول

۴

کلیدی جگہوں اور پالیسی کے پروسسز میں انفرادی اور اجتماعی رسائی، نمائندگی اور آواز کو بہتر بنائیں

طریقۂ کار

فیمنسٹ اشتراک مقامی سے عالمی سطح تک اہم مباحثوں، ایڈووکیسی کے پروسسز، اور حقوقِ نسواں سے متعلق مقامات میں اپنے تمام اراکین کے لیے رسائی، نمائندگی اور آواز کو بڑھانے کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان اتحادیوں کے لیے اہم ہے جنہیں طویل عرصے سے کچھ مخصوص جگھوں سے باہر رکھا گیا ہے، یا دوسروں نے ان کی آواز اٹھائی ہے۔ ہماری کیس اسٹڈی میں، مثال کے طور پر، سیکس ورکرز نے اس نقطے کی شناخت ایک اہم زریعے کے طور پر کی ہے جو CREA اتحادیوں کے لیے لے کر آیا ہے۔ ان کی نیابت میں بولنے کے بجائے، CREA نے ایسے پالیسی فورمز تک ان کی رسائی کو یقینی بنایا جہاں، مثلاً، اسمگلنگ کے پروٹوکول یا سیکس ورک سے متعلق قانون سازی پر تبادلہ خیال کیا جا رہا تھا۔ CREA نے جنسی کارکنوں کی جگہ بولنے کی بجائے انہیں از خود ان مباحثوں میں اپنے لیے بات کرنے میں مدد دی۔ اسی طرح، CREA نے جنسیت، جنڈر، اور حقوق سے متعلق اپنے اداروں کی فیکلٹی میں سیکس ورکرز اور ان کے اتحادیوں کی شمولیت کو یقینی بنایا، جو سیکس ورکرز کی صلاحیت، علم اور نقطہ نظر کے احترام کی عکاسی کرتا ہے۔

> "CREA کے تانیثی اشتراک نے جنسی کارکنوں کی تحریکوں کے لیے راہیں ہموار کی ہیں اور **سیکس ورکرز کو، نئی جگھوں پر اپنی آواز اٹھانے اور اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے کے قابل بنایا ہے۔**"-AINSW

فیمینسٹ اتحادوں کو قائم دوائم رکھنے کے اصول اور طریقہ کار

اصول

۵

اختلافات کو پہچانیں، اپنائیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں

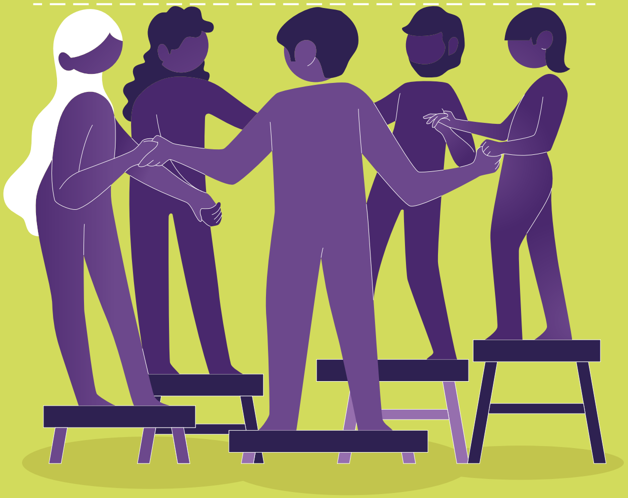

طریقۂ کار

اختلافات کو تسلیم کرنا اور حکمت عملی سے ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلسل ہم آہنگی پیدا کرتے رہنا فیمینسٹ اشتراک کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری عمل ہے۔ اس کا مطلب ہے شناخت اور سماجی و اقتصادی پوزیشن یعنی صنفی شناخت اور جنسی اظہار، مذہب، نسل، طبقہ، ذات، نسل پیشہ، مقام (دیہی / شہری؛ چھوٹا شہر/بڑا شہر)؛ شمالی / جنوبی، وغیرہ) اور قابلیت، وغیرہ کے لحاظ سے اختلافات کو کھلے عام تسلیم کرنا۔ امتیازی استحقاق کو تسلیم کرنا اور مختلف اتحادیوں کے ایسے وسائل جو زیادہ نظر نہیں آتے تک رسائی بھی ضروری ہے۔ ان کو اکثر "نظر نہ آنے والے" وسائل کہا جاتا ہے، جن میں رابطے اور اثر و رسوخ، مالی وسائل، تعلیمی پس منظر، انگریزی جیسی عالمی زبان آسانی سے سمجھنا اور بولنے کے ساتھ ایسے زیادہ قیمتی وسائل بھی شامل ہیں جو تحریکوں سے تعلق رکھنے والے اتحادی اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں، مثلا عددی طاقت، حقیقت پر مبنی علم، حقیقی تجربہ، اسٹریٹجک سوچ، اور ان کا اپنا انفرادی تجزیہ۔

تانیثی اشتراک اس وقت مضبوط ہوتا ہے جب اختلافات کو نہ صرف تسلیم کیا جاتا ہے بلکہ ان کو گلے لگایا جاتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ CREA- سیکس ورکرز کے اشتراک کی کیس اسٹڈی میں، ہم نے دیکھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ، اتحادیوں نے اپنے اختلافات کو مٹانے کی بجائے حکمت عملی کے ساتھ اپنی مختلف طاقتوں اور صلاحیتوں کو قومی اور بین الاقوامی دونوں جگہوں پر جنسی کارکنوں کے حقوق کی وکالت کرنے کے لیے استعمال کیا، اور CREA کے جنڈر، جنسیت اور حقوق سے متعلق اداروں میں ان سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

> میں جانتی ہوں کہ ہمارا امتزاج چیزوں کو بدل دیتا ہے۔ یہ بہت بنیادی، اور بہت وسیع ہے....، اور ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح **ایک دوسرے کے ساتھ** [مختلف مواقع پر] **آنا ہمیں مزید مضبوط بناتا ہے**..... ہم CREA کی طاقتوں کو جانتے ہیں اور ہم اس یک جہتی میں شریک ہو کر ایک دوسرے کی طاقتوں کی قدر کرتے ہیں۔ UHAI - مشرقی افریقہ

اصول

٦

ایک دوسرے کے علم، صلاحیت اور قیادت میں اضافہ کریں

طریقۂ کار

باہمی صلاحیتوں میں اضافہ، سمجھ بوجھ اور قیادت کی توسیع کے واضح طریقہ کاروں کی تشکیل اجتماعی طاقت کی تعمیر اور اتحاد کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ در حقیقت، فیمینسٹ اشتراک کو برقرار رکھنے کے لیے ایک دوسرے کے علم، تجزیے اور (ایڈووکیسی اور ایکٹیویزم دونوں کیلئے) مہارتوں میں اضافہ بہت ضروری ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ اہم نچلی سطح پر قیادت پیدا کرنے کا شعوری طریقِہ کار ہے، تاکہ مجموعی طور پر اتحاد میں اور اتحاد سے تعلق رکھنے والے ہر فرد میں قیادت کی صلاحیت کو مسلسل انداز میں فروغ دیا جا سکے۔

CREA- سیکس ورکرز کے اشتراک کی کیس اسٹڈی سے یہ بات واضح طور پر سامنے آئی کہ جنوبی ایشیا اور مشرقی افریقہ دونوں جگہوں پر، ایک دوسرے کے پروگرام اور تربیتی اداروں تک رسائی کو CREA اور جنسی کارکنوں کی تنظیم دونوں کے لیے باہمی صلاحیت اور قیادت پیدا کرنے اور سمجھ بوجھ میں اضافہ کرنے کے طریقِہ کار کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔

> "کینیا کے سیکس ورکرز کا **اپنے ثبوت خود سے اکٹھا کرنے اور CEDAW کے لیے پیپر لکھنے کا عمل، جب کہ** CREA کا رول محض ایک سہولت کار کا تھا....یہ یاد رکھنا ہمیشہ ضروری ہے کہ جن کے پاس معلومات ہیں، جن کے معاملات ہیں، جن کا یہ تجربہ ہے، وہ سیکس ورکرز ہیں۔" سابق CREA اسٹاف۔

اصول

۷

باہم مربوط طریقہ کار کو مضبوط کریں اور نئے نقطہ نظر کو اختیار کریں

طریقۂ کار

باہمی طور سے مربوط طریقہ کار کو مضبوط بنانا اور نئے نقطہ نظر کو اختیار کرنا سیکھنے اور صلاحیت پیدا کرنے کا ایک اہم عنصر ہے۔ فیمنسٹ اشتراک کا مطالبہ ہے کہ ایسے مسئلے/ مسائل جن کی نوعیت باہمی ربط والی ہے اور جن پر پارٹنرز کام کر رہے ہیں، سے متعلق ہر پارٹنر کی سمجھ کو بہتر اور مضبوط بنایا جائے، اور اس سلسلے میں نئے نقطۂ نظر کو اختیار کیا جائے۔یہ بھی سیکھنے اور باہمی صلاحیت پیدا کرنے کی ایک شکل ہے جسے اجتماعی اقدامادت کی ترجیحات میں نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

ہماری کیس اسٹڈی میں یہ ظاہر ہوا کہ CREA کے باہمی مربوط طریقِ کار کو سیکس ورکرز کی تحریکوں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے مضبوط اور مستحکم بنایا گیا۔ اس کے لئے ٹرانس سیکس ورکروں کے تجربے کو شامل کیا گیا، اور ساتھ ہی بنیادی ضروریات جیسے پانی، بچوں کے لیے اسکول، طبی سہولیات تک رسائی اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال کے لیے غریب کمیونٹی میں رہنے والی سیکس ورکرز کی جد و جہد کو ہمدردی سے سمجھا گیا۔

اس کا مطلب اس بات کا ذاتی احتساب بھی ہے کہ اتحاد سے کوئی باہر تو نہیں رہ گیا ہے-کیا ان مسائل سے متاثر ہونے والے تمام لوگ اتحاد میں شامل ہیں اور ان کی بات سنی گئی ہے؟ کیا اس اشتراک سے غیر ارادی طور پر کوئی باہر تو نہیں رہ گیا ہے؟

> "کمرے میں کون نہیں ہے؟ **اشتراک کو کس طرح بڑھایا، اور مزید جامع بنایا جا سکتا ہے؟** سیکس ورک کمیونٹی کے اندر بھی کون ہیں (مثلاً ٹرانس سیکس ورکرز) جن کے مسائل کو نہیں اٹھایا جاتا ہے اور نہ سنا جاتا ہے؟
>
> UHAI - مشرقی افریقہ

اصول

۸

مسلسل اور مستقل تبادلہ خیال

طریقۂ کار

مسلسل اور مستقل تبادلہ خیال فیمنسٹ اشتراک کی روح ہے، یہاں تک کہ اس وقت بھی جب بات کرنے کے لیے کوئی عملی ایجنڈا نہ ہو۔ مسلسل تبادلہ خیال شفافیت اور باہمی جوابدہی پیدا کرتا ہے، اعتماد کو مستحکم کرتا ہے اور تعلقات کو اہم مقاصد سے آگے تک لے جاتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ جب اشتراک کے اراکین نئے چیلنجز کا سامنا کرتے ہیں، یا نئے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تو اشتراک وقت کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد اشتراک کے اندر نئی طاقتوں اور اختیارات کی کش مکش کے پیدا ہونے کا امکان ہوتا ہے، کیونکہ کچھ اراکین نئے وسائل، جگہوں یا ایسی معلومات تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں جو دوسروں کے لیے دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔

ہماری کیس اسٹڈی کے دوران اعتماد اور کھلے پن کے مفہوم کے تحت ایک بڑے عنصر کے طور پر بار بار اس کا ذکر کیا گیا۔ CREA نے ایک مثال قائم کی، اور سیکس ورکرز کے نمائندے اور دیگر اتحادی اس کے نقش قدم پر چلے۔

مسلسل تبادلہ خیال سے مقصد سے الگ طرز عمل کو بھی تقویت ملتی ہے، جس کا اظہار ہماری کیس اسٹڈی میں نمایاں طور پر ہوا۔ CREA اور سیکس ورکرز خیر خیریت دریافت کرنے کے لیے، یا خبروں اور پیش رفتوں کا تبادلہ کرنے کے لیے، یا کسی نقصان یا ناکامی کے بارے میں بتانے کے لیے، یا بس صرف ایک دوسرے کی خبر گیری کے لیے آن لائن ہی سہی، وقتاً فوقتاً ایک دوسرے سے رابطے اور ملاقات کرتے رہتے تھے، یہ چیز سیکس ورکرز کے لئے کوویڈ کے دوران جب وہ اپنی روزی روٹی کھو بیٹھے تھے اور خود کو بالکل الگ تھلگ محسوس کرتے تھے، بے حد اہم تھی۔

"ہم ایک ایسے مقام تک پہنچ گئے ہیں جہاں فیمنسٹ کے طور پر ایک دوسرے کی جدوجہد کا باہمی احترام کیا جاتا ہے اور اس حقیقت کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ جدوجہد کے سیاق و سباق بے حد مختلف ہو سکتے ہیں.... **آپ ظلم کو کس نظر سے دیکھتے ہیں اور اسے کیسے برتتے ہیں، اس کا دار و مدار آپ کی سماجی شناخت،** [اور] آپ کے کام کی **نوعیت کی بنیاد پر قائم آپ کی منفرد حیثیت سے ہے۔**" کریا کا سابق ملازم

اصول

۹

لچک اور نئے چیلنجز سے مقابلے کی تیاری کے ذریعے مشکلات سے لڑنے کی صلاحیت پیدا کریں

طریقۂ کار

فیمینسٹ اشتراکوں میں مشکلات سے ابھرنے کی صلاحیت لچک، نئے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت، اور نازک اوقات میں باہمی تعاون پر منحصر ہے۔ آج کے تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی و سیاسی سیاق و سباق کے پیش نظر پہلے سے طے شدہ حکمت عملی، اقدامات یا پروگراموں کو خارجی حالات کی وجہ سے ملتوی کرنا، ان پر از سر نو غور کرنا، یا پھر انہیں تبدیل کرنا پڑ سکتا ہے۔ اپنی کیس اسٹڈی میں، ہم نے دیکھا کہ کوویڈ ایک غیر متوقع صورتحال تھی جس نے تمام اتحادی شراکت داروں کے منصوبوں کو متاثر کیا۔ فیمنزم اور صنفی مساوات کے خلاف دنیا بھر میں سامنے آنے والا ردعمل، تحریک کے رہنماؤں کے خلاف ریاستی جبر اور تشدد، جنگ، خانہ جنگی، اور موسمیاتی آفات کی وجہ سے پیدا شدہ بحرانوں نے فیمینسٹ اشتراکوں کو بھی نقصان پہنچایا۔

ایسے مشکل اوقات میں ہر ایک کا ساتھ دینا اتحاد کی دیرپا مزاحمت دکھانے کی صلاحیت کے لیے اہم ہے۔ ہماری کیس اسٹڈی میں، سیکس ورکرز نے کوویڈ کے دوران CREA کی طرف سے کی جانے والی امداد کی، جو اس نے اپنے بنیادی وسائل سے فنڈز کی شکل میں اور حوصلے بڑھانے کے لیے مسلسل رابطے کی شکل میں مہیا کی تھی، ایسے عنصر کے طور پر نشان دہی کی جس نے ان کو زندہ رکھا تھا۔ یقیناً ایسی مثالیں موجود ہیں جن میں اس طرح کی یکجہتی کی قیمت بہت زیادہ ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر معاون تنظیم یا اس کی قیادت کو سیاسی ہدف بنایا جا سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ حمایت کے اظہار کا کوئی ایسا طریقہ تلاش کرنے کی کوشش کی جائے جو دوسرے اتحادی کے لیے واضح / ممکن ہو۔

اصول

۱۰

روابط کو وسعت دیں

طریقۂ کار

فیمنسٹ اشتراک دیگر فیمنسٹ اور سماجی انصاف کے علم برداروں اور تحریکوں کے ساتھ باشعور اور اسٹریٹجک روابط کا متقاضی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب کہ بیرونی سماجی اور سیاسی چیلنجز شدت اختیار کر رہے ہیں۔ اتحادوں کو اپنے مخصوص مسائل کی حدود سے باہر نکلنا ہوگا تاکہ وہ دیگر ایجنسیوں جو کہ ایک جیسے مسائل پر کام کر رہی ہیں جیسے کہ دیگر مقامات پر قائم پسماندہ خواتین کی تنظیموں، معذور خواتین، موسمیاتی انصاف اور معاشی انصاف کی تحریکوں، ترقی پسند نوجوان اور LBTQI تنظیموں، اور مختلف معاون عطیہ دہندگان کے ساتھ رابطے قائم کر سکیں۔ ہماری کیس اسٹڈی میں، CREA نے سیکس ورکرز کی تنظیموں کو نئے عطیہ دہندگان (Mama Cash, Red Umbrella Fund, OSEIA, UAF-Africa, وغیرہ) کے ساتھ ساتھ متعلقہ علاقوں میں وسیع تر فیمنسٹ، کوئیر اور معذوروں کی تحریکوں کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی ہے۔

یہ روابط ہمیشہ آسان یا نتیجہ خیز نہیں ہوتے ہیں۔ خود سے مختلف اوروں کے ساتھ مشترکہ نقطہ نظر اور تبدیلی کے ایجنڈوں کی تشکیل مشکل ہو سکتی ہے! لیکن کوشش اہم ہے۔ غیر منصفانہ دنیا میں سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کرنے والی تمام تحریکوں کو نازک اوقات میں ایک دوسرے سے جڑنے اور مدد کے طریقے تلاش کرنے کرنے ہوں گے۔

CREA... نے ہمیشہ جنسی کارکنوں کی آواز کو AWID جیسے [بڑی بین الاقوامی فیمنسٹ] پلیٹ فارموں پر لانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق کے علم برداروں کے ساتھ بات چیت کا اہتمام کرنے میں بھی مدد کی، جہاں میں نے انسانی حقوق کے فریم ورک پر تنقید کی کہ یہ سیکس ورک کے لیے موزوں نہیں ہے۔ [کچھ] حقوق نسواں کے علم برداروں کی طرف سے سیکس ورک کے خلاف رد عمل اور اسمگلنگ کی پوری داستان کو چیلنج کرنے کے لیے [ان جگہوں تک رسائی] ضروری تھی۔ SANGRAM

اصول

۱۱

"ہمارے بارے میں کچھ بھی ہمارے بغیر نہیں"

طریقۂ کار

فیمینسٹ اشتراکوں کو نمائندگی کی سیاست پر ضرور توجہ دینی چاہیے، ساتھ ہی اسٹریٹجک مواقعوں کے سلسلے میں اور اس بات پر بھی کہ مسائل پر گفتگو کون کرے گا اور نمائندگی کن کرے گا کھل کر گفتگو ہونی چاہیے۔

فیمینسٹ اشتراک اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ کسی مسئلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اتحادی، یا جو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس مسئلے کا سامنا کرتے ہیں، کلیدی فورموں میں خود اپنے لیے بات کریں، جو کہ سیکس ورکرز کے "ہمارے بارے میں کچھ بھی ہمارے بغیر نہیں" کے معروف اصول کی پیروی ہے۔ یہ اتحاد کے کچھ ممبران کے استحقاق یا غلبہ کو بھی چیلنج کرتا ہے جو بین الاقوامی فورموں یا پالیسی کے پروسس جیسی مخصوص جگہوں پر کام کرنے میں زیادہ آرام محسوس کرتے ہیں۔

فیمینسٹ اشتراک کا مطالبہ ہے کہ اتحاد سازی کے مرحلے پر مختلف اراکین کے درمیان ان کے کردار کی حدود کو واضح طور پر طے کیا جائے، اور پھر وقتاً فوقتاً جیسے جیسے اشتراک آگے بڑھے اس پر نظر ثانی کی جائے۔ CREA– سیکس ورکرز اشتراک کی کیس اسٹڈی کے دوران، CREA اور سیکس ورکرز دونوں کے نمائندوں نے اس بارے میں بات کی کہ یہ نشاندہی کرنا کس طرح اہم ہے کہ CREA کو کب اور کہاں بولنا چاہیے اور سیکس ورکرز کو خود اپنے لیے کہاں بولنا چاہیے، یا کہاں CREA کو زیادہ موقع ملے اور کہاں سیکس ورکرز کو زیادہ موقع فراہم کیا جائے۔ اس کا صحیح طریقے سے اندازہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے، اور یہ تناؤ کا باعث بن سکتا ہے جس کا وقتاً فوقتاً تدارک کرتے رہنا ضروری ہے۔

> "**سیکس ورکرز کی تحریکوں میں ایک بات پر بہت شدت سے یقین** رکھا جاتا ہے اور میرے خیال میں یہ ایک عالمی سطح پر بھی وہ بات درست ہے - '**ہمارے لیے، ہمارے ذریعے**'۔ میرا خیال ہے کہ سیکس ورکرز شاید حقوق نسواں کی اولین علم برداروں میں سے تھیں ! ... ایک طریقے سے ہم [CREA] نے ان کی کمیونٹی سے بہت کچھ سَیکھا۔ ہم نے اس خیال کو پس پشت ڈال دیا کہ ہمیں ان کو بتانا ہے کہ کیا کرنا ہے، کب کرنا ہے، اور کیسے کرنا ہے - ہم نے اس سے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔" سابق CREA اسٹاف

"سیکس ورکرز کی تحریکوں میں ایک بات پر بہت شدت سے یقین رکھا جاتا ہے اور میرے خیال میں عالمی سطح پر بھی وہ بات درست ہے - 'ہمارے لیے، ہمارے ذریعے'۔ میرا خیال ہے کہ سیکس ورکرز شاید حقوقِ نسواں کی اولین علم برداروں میں سے تھیں! ... ایک طریقے سے ہم [CREA] نے ان کی کمیونٹی سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہم نے اس خیال کو پس پشت ڈال دیا کہ ہمیں ان کو بتانا ہے کہ کیا کرنا ہے، کب کرنا ہے، اور کیسے کرنا ہے - ہم نے اس سے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔"

CREA کی سابق اسٹاف

اسی طرح، ناانصافی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اتحاد کے ممبران کو ہدایت دینے کے بجائے ان کی بات سننا اور ان کی رہنمائی لینا، فیمینسٹ اتحادوں میں جہاں اتحادیوں کے درمیان طبقہ، استحقاق اور محل وقوع کا تنوع پایا جاتا ہے، کردار کی وضاحت اور حدود کو برقرار رکھنے کے لیے ایک ضروری اور اہم طرز عمل ہے۔ سیکس ورکرز کے نمائندوں نے بتایا کہ یہ طرز عمل ان عوامل میں سے ایک تھا جس نے CREA کے ساتھ ان کے اشتراک کو برقرار رکھنے میں مدد کی تھی–CREA مختلف سیاق و سباق میں ان کے تجربات سننے، ان سے سیکھنے اور رہنمائی حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہی ہے۔ یہ طرز عمل شراکت داروں کے درمیان توازن کو جمہوری بنانے میں بھی مدد کرتا ہے، اور "ماہرین/پیشہ ور افراد بمقابلہ نچلی سطح کے لوگ/عام لوگوں" کے اختیارات کے پہلو کو حل کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔3

کون بولے گا اور کس جگہ کس کی آواز کو تقویت دی جائے گی، کے گرد حدود کو قائم رکھنا، مختلف سطح پر مسائل پر بات کرنے کے لیے اتحاد کی معتبریت میں اضافہ کرتا ہے اور اس کے لیے جواز فراہم کرتا ہے۔ ہماری کیس اسٹڈی میں، "پسِ پشت حمایت" نے، مثال کے طور پر، وسیع تر انسانی حقوق، فیمینسٹ اور سماجی انصاف کے فوروموں پر سیکس ورک کے مسائل پر بات کرنے کے لیے CREA کی معتبریت اور حقیت کو تقویت دی۔ CREA ان فوروموں میں جنسی کارکنوں کے حق میں بات نہیں کرتا، بلکہ سیکس ورک پر بیانیہ کو تبدیل کرنے کے لیے ان مواقع کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

3 اس طرح اور اسی وجہ سے CREA نے، مثال کے طور پر، سیکس ورک سے متعلق بہت سی بین الاقوامی اور حقوق نسواں تنظیموں کے موقف سے خود کو دور کر لیا ہے: یعنی اس موقف سے کہ وہ متاثرین کو راحت دلانے والے، یا ان کے محافظ یا ''متاثرین'' کی طرف سے بات کرنے والے ہیں۔ ہم انہیں یہ بھی بتانے سے پرہیز کرتے ہیں کہ ان کے مقاصد کیا ہونے چاہیے اور انہیں کیسے حاصل کرنا چاہیے۔

تناؤ کی کیفیت اور
چیلنجز سے نکلنے کے
اصول اور طریقۂ کار

کسی کے ساتھ اشتراک تنازع اور تناؤ اپنے ساتھ لے کر آتا ہے، خاص طور پر جب کے مختلف محل وقوع، تجربات، نقطہ نظر، پہلے سے موجود تعصبات اور صلاحیتوں کے حامل افراد کے درمیان تعلقات استوار کیے جا رہے ہوں۔ ضروری ہے کہ فیمینسٹ اشتراک کے پاس یہ حوصلہ ہو کہ وہ کھلے دل اور ایمانداری سے ان کا سامنا کر سکے اور ان سے نبٹ سکے۔ اگر انہیں نظر انداز کر دیا جائے یا محض پریشان کن عناصر سمجھ کر پس پشت ڈال دیا جائے، تو اس کے نتیجے میں مزید پریشان کن تنازعات اور اختلافات جنم لیں گے جنھیں حل کرنا اور بھی دشوار ہوگا۔ اس لیے ہمارے اشتراک کے اصولوں کے درج ذیل آخری مجموعے میں ان چیلنجز سے نمٹنے کے تعمیری طریقے پیش کیے گئے ہیں۔

اصول

۱۲

اندرونی طاقتوں کی کش مکش، تناؤ اور تنازعات سے نمٹنے کے لیے شفاف طریقہ کار

طریقۂ کار

مختلف عوامل کے درمیان طاقت کا فرق ایک اہم چیلنج ہے جس کا مقابلہ فیمنسٹ اشتراک میں مسلسل کرنا پڑتا ہے۔ ابتدائی عدم توازن عام طور سے مختلف مالی وسائل، پالیسی کی جگھوں تک رسائی، زبان اور آواز، اور غیر محسوس وسائل جیسے کہ کسی کے نیٹ ورک، رابطے، یا با اثر جگھوں پر کام کرنے کے تجربے میں تفاوت کی وجہ سے پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، CREA اور سیکس ورکرز کی تحریکوں کے درمیان تعلقات کے معاملے میں بھی یہ اختلافات موجود تھے، جو کہ اُن کی انگریزی بولنے کی صلاحیت، مخصوص قسم کی جگھوں (جیسے بین الاقوامی فورمز) میں شامل ہونے کی مہارت اور CREA کے مقابلہ میں سیکس ورکرز/ ٹرانس سیکس ورکرز کے ساتھ سرکاری عہدیداران یا منتخب نمائندوں کی طرف سے برتا جانے والے رویے کی صورت میں ظاہر ہوتے تھے۔

یہ ضروری ہے کہ ان اختلافات کو کھلے دل سے تسلیم کیا جائے، اور اتحاد کے اندر ایک صحت مند ماحول برقرار رکھنے کے لیے ان کو حل کرنے کا ایک مستقل طریقۂ کار (میکنزم) تیار کیا جائے۔ کیونکہ اگر ابتدائی اختلافات سے نپٹ بھی لیا جائے تو بھی وقت کے ساتھ ساتھ نئی قسم کی طاقت کی کش مکش اور عدم توازن سامنے آئیں گے جن سے وقتاً فوقتاً نمٹتے رہنا ضروری ہوگا۔ یہ نازک معالات سیاسی اور نظریاتی اختلافات کا نتیجہ ہو سکتے ہیں، یا ان کی وجہ وسائل اور نمائندگی کی جگھوں تک رسائی کے لیے ہونے والی کشمکش بھی ہو سکتی ہے، خاص طور سے جب اتحاد اپنے اجتماعی کام میں زیادہ نمایاں اور موثر ہو جاتا ہے، اور اس کے کچھ اراکین کو زیادہ فنڈ ملنے لگتے ہیں۔

"... ایسی کوئی اچھی چیز نہیں ہے جس میں چیلنج نہ ہو۔ لیکن اس سے ہمارے اندر مضبوطی آ رہی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ کینیا کے سیکس ورکرز کی تنظیموں اور CREA کے درمیان بہت مضبوط شراکت داری ہے... کیونکہ **ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم نے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی، ہم نے اپنی پسند اور ناپسند کو جانا، اور اس سے ہماری شراکت مضبوط ہوئی۔**" - KESWA

کیوں کہ آپ ایک ایجنڈا لے کر جا رہے ہیں، آپ پیسے لے کر جا رہے ہیں، اور آپ ایک سیکس ورکر نہیں ہیں۔ یہ تناؤ کی ممکنہ تین شکلیں ہیں .... اور میرا خیال ہے کہ اس کا اقرار کرنا [بہترین راستہ ہے]: 'ہاں، ہم سیکس ورکرز نہیں ہیں، ہاں، ہم پیسے لے کر آئے ہیں، اور ہاں، ہم ایک ایجنڈا لے کر آئے ہیں'۔ [یہ وہ طریقہ ہے جس سے کچھ] تناؤ اور چیلنجوں پر قابو پایا گیا ہے .... صاف صاف اور واضح بات کر کے، شفافیت قائم رکھ کر اور سب کچھ سامنے رکھ کر۔

CREA کی سابق اسٹاف

فیمنسٹ اشتراک کے عمل کا یہ بھی مطلب ہے اس سے تعلق رکھنے والوں کے لیے مواقع یکساں ہوں۔ غیر مانوس جگہوں اور معاملات پر اعتماد کے ساتھ کام کرنے کے لیے ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو بڑھایا جانا، ایسی جگہوں تک ہر پارٹنر کو مساوی رسائی اور نمائندگی حاصل ہونا، اس کے لیے ہر ممکن مدد کرنا، اپنے ایجنڈے کو مختلف مقامات پر مناسب طریقے سے بیان کرنے کی مہارت پیدا کرنا اور مالی وسائل کی تقسیم، اس کی کچھ مثالیں ہیں۔

اشتراک کے کچھ ارکان کے درمیان تناؤ کی کیفیت اور اختلافات، اور دوسروں پر ان کے متعدی اثرات، اشتراک کے اندر ایک ناگزیر اور بڑی حد تک ایک فطری امر ہے۔ یہ تناؤ مختلف وجوہات جیسے سیاسی اور نظریاتی اختلافات، اسٹریٹجک اختلاف، اہم لیڈروں کے درمیان شخصیت کے تصادم وغیرہ کی بنا پر پیدا ہوتا ہے۔ CREA اور سیکس ورکرز کیس اسٹڈی میں، سیکس ورکرز کے دو بڑے نیٹ ورکوں کے درمیان ایک سنگین اور بالآخر ناقابل مصالحت نظریاتی اور اسٹراٹیجک تنازع نے بحران کی شکل اختیار کر لی، اور اس کے نتیجے میں ایک نیٹ ورک اتحاد سے باہر نکل گیا۔

اگرچہ تنازعات کے حل کے طریقہ کار (میکنزم) اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ تمام اختلافات ہمیشہ حل ہو جائیں گے، لیکن کوشش ہی وہ چیز ہے جو فیمنسٹ اشتراک کی علامت ہے۔ اس طرح کے پروسسز کا وجود اشتراک کے جمہوری اور فیمنسٹ شناخت کو تقویت دیتا ہے، اور غائبانہ اور مخفی تنازعات کے تباہ کن اثرات کو زائل کرتا ہے، جو لامحالہ ایسے تعمیری پروسسز کی غیر موجودگی میں پیدا ہوتے ہیں۔

اصول

۱۳

"دان کرنے والے" کے عارضے سے بچیں

طریقۂ کار

فیمینسٹ اشتراک کو یقینی بنانا چاہیے کہ مالیاتی وسائل تک رسائی اتحاد کے اندر زیادہ آوازیا اثرو رسوخ کا ذریعہ نہ بنے۔ اپنے سماجی و سیاسی محل وقوع، تاریخ اور قانونی ڈھانچے کی وجہ سے، اتحاد کے کچھ اراکین کو دوسرے اراکین کے لیے وسائل مہیا کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جس کے نتیجے میں ایک قسم کی عطیہ کرنے والے اور عطیہ لینے والے جیسی طاقت کی کشمکش ہو سکتی ہیں، جس سے تعلقات خراب ہوتے ہیں اور فنڈ وصول کرنے والے ماتحت بن جاتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لیے صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی، اور اصول ۱ اور ۳ کے تحت زیرِ بحث ابتدائی اتحاد سازی کے پروسسز میں ان مسائل کو حل کرنا ہوگا۔

اس عطیہ کرنے والے کی طاقت کی کشمکش کو اصول ٦ اور ۷ کے تحت بیان کردہ طریقوں پر عمل کرتے ہوئے بھی روکا جا سکتا ہے -یعنی غیر مالیاتی وسائل (علم، تجربہ، نچلی سطح کی بنیاد، حقیقی نقطہ نظر) کو مالیاتی وسائل کی طاقت سے زیادہ نہیں تو کم از کم اس کے برابر اہمیت دی جائے۔ ہماری کیس اسٹڈی میں پتہ چلا کہ CREA نے اس مسئلے کو بہت شعوری طور پر حل کیا، کیونکہ وہ سیکس ورکرز کے ساتھ اشتراک کے لیے جو وسائل لائے تھے ان میں مالی وسائل بھی تھے، اور انہیں قصداً ڈونر کا کردار ادا کرنے سے بچنا تھا۔ یہ ایک ایسا عمل بھی ہے جس کو نئے عملے یا اشتراک کے رشتے میں شامل ہونے والے ممبران کے اندر مسلسل طور پر جاگزیں کرنا ہوتا ہے۔

وسائل تک رسائی کی گہرائی میں بھی طاقت کی کشمکش کی جڑیں پہنچتی ہیں: حقوق نسواں کی تنظیموں کے پاس اب بھی سیکس ورکرز کی تنظیموں / تحریکوں سے زیادہ وسائل ہیں - لہذا.... **کیا کوئی ایسا راستہ ہے جس سے ہم ایجنڈے کو کنٹرول کرتے ہیں**؟ یا ایجنڈا وہ طے کر رہے ہیں جو وسائل فراہم کرتے ہیں؟ خوش قسمتی سے جنسی کارکنان ہمیں یہ بتانے میں جھجھک محسوس نہیں کرتے کہ وہ کسی بھی چیز کے لیے ہم سے بندھے نہیں ہیں ! - آزاد اتحادی

اصول

۱۴

امتیاز سے پرہیز کریں اور افراد سے بالاتر ہو کر تعلقات استوار کریں

طریقۂ کار

فیمنسٹ اشتراک کے لیے ضروری ہے کہ مختلف اتحادی جن سابقہ تعلقات اور نیٹ ورکوں کا حصہ ہوسکتے ہیں وہ ان کی تاریخ سے آگاہ ہو۔ ایسے اتحادوں سے واقفیت بھی ضروری ہے جو اس سے پہلے اسی طرح کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے بنائے گئے تھے۔ ان موجودہ یا نئے ابھرنے والے تعلقات کے ساتھ مقابلا کرنے کی بجائے ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔ CREA کیس اسٹڈی میں اس بات کو مثال کے طور پر پیش کیا گیا کہ CREA پہلے سے موجود نیٹ ورکوں اور رابطوں کے بارے میں زیادہ واقفیت کے بغیر سیکس ورکرز کے ساتھ اتحاد کے میدان میں داخل ہوا، اور یہ کہ CREA کو ان رابطوں اور تعلقات میں خلل ڈالے بغیر آگے بڑھنا تھا۔ مقابلہ آرائی کرنا یا اتحادیوں سے خصوصی تعلق کا مطالبہ کرنا جیسے ہم "آپ ہمارے اتحاد سے وابستہ ہیں!" نامی بیماری کہہ سکتے ہیں ایک ایسا چیلنج ہے جس پر نہ صرف فیمنسٹ اشتراک بلکہ تمام ترقی پسند سماجی انصاف کی سرگرمیوں کی کارکرگی اور مزاہمت کے لیے قابو پانا ضروری ہے۔

بات چیت، تال میل اور اعتماد سازی کی بنیاد کو افراد سے آگے لے جانا بھی ضروری ہے، خاص طور پر ان لوگوں سے بالاتر جو اتحاد کے ابتدائی مراحل میں تعلقات کی بنیاد رکھنے والے تھے۔ جب یہ افراد اتحاد میں شامل کسی ممبر تنظیم کو دوسرے مقاصد یا مشغلوں کے لیے چھوڑ دیتے ہیں، تو اتحادی تعلقات کے اس وقت تک منفی طور پر متاثر ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے، جب تک کہ نئے لوگوں کے ساتھ اعتماد کے رشتے نہ استوار ہو جائیں۔ -CREA سیکس ورکرز اشتراک کی کیس اسٹڈی میں کچھ لوگوں نے اس بیماری کو اجاگر کیا، اس کی وجہ یہ تھی کہ کئی اہم افراد CREA یا سیکس ورکرز کی تنظیم کو چھوڑ کر چلے گئے تھے، اور دونوں طرف سے تعلقات کو دوبارہ استوار کرنا پڑا تھا۔

> "...جن کے ساتھ ہم جڑے ہوئے ہیں ان کا موجود رہنا ضروری ہے۔ **جن سے ہم نے مضبوط رشتے بنائے ہیں، ہم ان کے ساتھ کھل کر بات کرسکتے ہیں، ان سے بحث کرسکتے ہیں اور لڑ بھی سکتے ہیں۔** لیکن نئے لوگوں کے ساتھ ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ان کے سامنے ہم اپنی رائے نہیں رکھ پاتے بلکہ خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ AINSW

شاید اشتراک میں فطری طور پر ابھرنے والے چیلنجز اور تناؤ کی حالتوں سے نمٹنے کیلیے یہ قبول کیا جانا ضروری ہے کہ بہترین سے بہترین فیمینسٹ طریقہِ کار سے بھی اتحاد کے سارے کے سارے چیلنجز پر قابو نہیں پایا جا سکتا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بہترین ارادوں، ہم آہنگ نظریات اور مشترکہ اہداف کے باوجود بھی بعض اوقات تعلقات کام نہیں کرتے۔ یہ انفرادی، غیر معمولی اور غیر متوقع وجوہات کی وجہ سے ہو سکتا ہے، یا پھر سماجی، اقتصادی اور ثقافتی اختلافات کی وجہ سے، یا اس وجہ سے کہ جوڑ توڑ کرنے والی اور با اثر بیرونی قوتیں یا مجبوریاں ہماری ہم آہنگی پر حاوی ہو جاتی ہیں۔ ناکامیوں، رشتوں کی ٹوٹ پھوٹ اور نقصانات کو قبول کرنا اشتراک کی حقیقت کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔ فیمینسٹ اشتراک کے لیے جو چیز اہم ہے، وہ یہ ہے کہ ان عوامل کا مقابلہ کرنے کے لیے مخلصانہ طریقہ کار اور پروسسز بنائے جائیں، اور یہ بھی قبول کیا جائے کہ وہ ہمیشہ کامیاب نہیں ہوں گے۔

لہذا، فیمینسٹ اشتراک کے تمام اصولوں میں سب سے اہم اپنے تجربات، ناکامیوں اور کامیابیوں دونوں سے سیکھنا ہے۔ تب ہی ہم اپنے فیمینسٹ تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مزید مضبوط فیمینسٹ اشتراک کی تشکیل کر سکتے ہیں!

سریلا تھا باٹلی والا

سریلا تھا باٹلی والا ہندوستان میں مقیم حقوق نسواں کی کارکن - اسکالر اور ٹرینر ہیں جن کی عمر بھر کے کام نے نظریہ اور عمل کی دنیا کو جوڑ دیا ہے، اور جس کا محور حقوق نسواں کی تحریک کی تعمیر اور حقوق نسواں کی قیادت کو آگے بڑھانے کے لیے کارکنوں اور تنظیموں کی صلاحیت کو فروغ دینا رہا ہے۔ فی الحال وہ صنف، جنسیت، اور حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیم CREA (کریئٹنگ ریسورسز فار ایمپاورمنٹ ان ایکشن (www.creaworld.org) میں تعمیرِ علم (نالج بلڈنگ) کی سینیئر مشیر (کنسلٹنٹ) ہیں۔ ساتھ ہی وہ جینڈر ایٹ ورک میں ایک سینئر ایسوسی ایٹ ہیں، جو کہ مساوات اور شمولیت کے کلچر کے فروغ کے لیے تنظیموں کی حمایت دینے والے صنفی ماہرین کا ایک عالمی نیٹ ورک (www.genderatwork.org)۔

۹۰ کی دہائی کے وسط تک، سریلا تھا ہندوستان میں زمینی سطح پر خواتین کو با اختیار بنانے اور تحریک کے قیام کی کوششوں میں شامل تھیں، جس سے ہزاروں سماجی، اقتصادی طور پر پسماندہ دیہی اور شہری خواتین کو منظم اور با اختیار بنانے میں مدد ملی۔ اس کے بعد، انہوں نے بین الاقوامی سطح پر فورڈ فاؤنڈیشن، نیویارک میں سول سوسائٹی کے پروگرام آفیسر، ہارورڈ یونیورسٹی کے ہاؤسر سینٹر فار نان پرافٹ آرگنائزیشن میں ریسرچ فیلو، اور AWID میں اسکالر ایسوسی ایٹ کے طور پر کام کیا۔

انہوں نے خواتین کو با اختیار بنانے اور طاقت، تحریک، نگرانی اور قدر پیمائی، رہنمائی اور قیادت کے حوالے سے حقوق نسواں کے نقطہ نظر جیسے موضوعات پر بڑے پیمانے پر لکھا ہے۔ ان کی تازہ ترین اشاعتوں میں درج ذیل شامل ہیں: "تعیرپذیر فیمینسٹ قیادت - یہ کیا ہے اور کیوں اہم ہے" (Transformative Feminist Leadership – What it is and Why it matters) (UNU IIGH Think Piece Series https://www.genderhealthhub.org/articles/the-power-of-feminist-leadership-think-piece/; "فیمنسٹ مستقبل کے لیے فیمنسٹ رہنمائی" (تیجندر سنگھ بھوگل اور لاونیا مہرا کے ساتھ https://creaworld.org/resource/feminist-mentoring-guide-for-feminist-futures پرائمرس ''آل اباؤٹ پاور'' اور ''آل اباؤٹ موومنٹس'' (https://creaworld.org/resource/all-about-power/)(https://creaworld.org/resource/all-about-movements/). ان کی اہم تحریروں کا مجموعہ "Engaging with Empowerment – An Intellectual and Experiential Journey" (ویمن انلیمیٹڈ، ۲۰۱٤، اور eBook ایڈیشن ۲۰۱۵) میں شامل ہے. ان کی بیشتر اشاعت شدہ تحریریں Academica.edu اور Researchgate.net پر مل جائیں گی

سریلا تھا بھارت کے بنگلور میں رہتی ہیں اور چار نو عمر پوتے اور پوتیوں کی فعال فیمینسٹ دادی ہیں۔

کریا CREA

CREA حقوق نسواں کی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو گلوبل ساؤتھ میں واقع ہے۔ اس کی قیادت گلوبل ساؤتھ کی خواتین کرتی ہیں۔ CREA کا کام جنسیت اور صنفی مساوات سے متعلق حقوق پر مبنی نقطہ نظر کی بنیادی قدروں پر قائم ہے۔

CREA کارکنوں اور اتحادیوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی تعمیر کرکے، تنظیموں اور سماجی تحریکوں کو تقویت پہونچاکر، نئی معلومات، علم، اور وسائل تک رسائی کی صورتیں پیدا کرکے یا ان میں اضافہ کرکے، اور معاون سماجی اور سیاسی ماحول بناکر، پورے نوع انسانی کے انسانی حقوق، جنسی حقوق اور آزادی کی حمایت، تحفظ اور فروغ کے لیے کام کرتی ہے۔

ٹیم

فائنل ترمیم: سریلاتھا باٹلی والا
کتاب کا ڈیزائن: روپندر کور، دال چینی ڈیزائن اسٹوڈیو
پرنٹنگ: جی آر پرنٹنگ پریس
ترجمہ نگار: محمد علی اختر برائے اے ایس انٹرنیشنل
تنسیق وترتیب: شرمیلا ایس بھوشن ونرملا ایس وی برائے اے ایس انٹرنیشنل

اظہار تشکر

کریا CREA نیدرلینڈز کی حکومت کی وزارت خارجہ کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے جس کی وجہ سے یہ اسٹڈی ممکن ہو پایا۔

کیس اسٹڈی میں شامل شرکاء کی حمایت، پرجوش شرکت، اور ایماندارانہ وبصیرت مندانہ جوابات اس کیس اسٹڈی اور اس دستاویز میں پیش کیے گئے اصول اور طریقہ کار کی بنیادیں ہیں۔ اس لیے ہم AINSW (انڈیا)، KESWA (کینیا)، سنگرام (انڈیا)، سویفا، UHAI-ساؤتھ افریقہ اور UNESO (کینیا) کے ۲۰ سے زیادہ افراد کے ساتھ ساتھ انفرادی اتحادیوں جیسے سواتی شاہ اور ایشا دتا کے ذریعہ ساجھا کیے گئے وقت اور معلومات کے لئے دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم CREA کی سابقہ اور موجودہ ملازمین روپسا ملک، میلیسا وینینا، سوسنہ فرائیڈ، اور CREA کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر گیتا نجلی مشرا کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں، جنھوں نے اس شراکت داری کا آغاز کے ساتھ اس کیس اسٹڈی کا خیال پیش کیا۔

کریا CREA کی ٹیم۔ سریلاتھا باٹلی والا، روپسا ملک (CREA کی اس وقت کی پروگرام ڈائریکٹر)، آروشی مہاجن، ہیزل برونگی، سدیپتا مکوپادھیائے اور کنسلٹنٹ انکیتا اگروال۔ جس نے کیس اسٹڈی کے انٹرویوز سے حاصل ہونے والے معلومات کی ترتیب، تجزیہ اور تنفیذ کو انجام دیا، بھی اپنے اہم کردار کے لیے کریڈٹ کی حق دار ہے۔

فیمینسٹ اشتراک کے قیام کے لیے اختلافات کی نقشہ کشی ایک مشق

۱۔ ٤-٥ لوگوں کا ایک گروپ بنائیں، اور ہر گروپ میں اتحاد کے مختلف شرکاء کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور ہو۔

۔ مقابل صفحے پر دی گئی تصویر کا استعمال کر کے درج ذیل کی نقشہ کشی کریں:

(a درج ذیل کی بنیاد پر اتحاد کے کون سے ممبران سب سے زیادہ مراعات یافتہ ہیں:

i. مالیاتی وسائل

ii. رابطے اور با اثر مقامات تک پہونچ

iii. با اثر مقامات پر کام کے لیے زبان کی مہارت اور تجربہ، اور

iv. اتحاد کے اندر فیصلہ سازی کی طاقت

(a درج بالا بنیادوں پر اتحاد کے کون سے ممبران کم مراعات یافتہ ہیں؟

(c اور ان بنیادوں پر اتحاد کے کون سے ممبران سب سے کم مراعات یافتہ ہیں؟

۳۔ آپ کے اتحاد کے اندر مزید بہتر مساوی ماحول پیدا کرنے کے لیے فیمینسٹ اشتراک کے کون سے اصول و ضوابط اور طرز عمل کو نافذ کیا جا سکتا ہے؟

crea

/CREAworld.org /thinkcrea /think.crea

crea

www.creaworld.org